سوال

مرد کا اپنی بیوی کا دودہ پینا

جواب

بیوی کا دودھ پینا السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ !کیا اپنی بیوی کا دودھ پینا ہے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! خاوند کےلیے بیوی سے کوئی بھی فائدہ اٹھانا اوراس سے خوش طبعی کرنا جائز ہے ، صرف دبر میں دخول (یعنی پاخانہ والی جگہ کا استعمال) اور حیض ونفاس کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا حرام ہے ، اس کے علاوہ سب جائز ہے ، خاوند جوچاہے کرسکتا ہے مثلاً بوس وکنار اور معانقہ اور چھونا اوراسے دیکھنا وغیرہ ۔ حتیٰ کہ اگروہ بیوی کے پستان سے دودھ پی لے تویہ بھی مباح استمتاع میں شامل ہوتا ہے ، اوراس پر دودھ کے اثرانداز ہونے کا حکم نہیں لگایا جاسکتا کیونکہ بڑے شخص کی رضاعت حرمت میں مؤثر نہیں ہے ، بلکہ رضاعت تودوبرس کی عمر میں مؤثر ہوتی ہے ۔ مزید تفصیل کےلئے دیکھیں فتوی نمبر (2594)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/2594/0/ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ